مقبول عام مُنا سیریز

آیئے مُنّے سے کچھ سیکھیں!

www.KitaboSunnat.com

علم غیب کے روحانی دلائل

ابن رفیق

ابن رفیق پبلیکیشنز غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

03046475075, 03334118298

munnaseries@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الدین عند اللہ الاسلام
رب شرح لی صدری ویسر لی امری
رب زدنی علما

جملہ حقوق بحق مصنف وپبلشر محفوظ ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اس عظیم ہستی کے نام جس کی نہ صرف
ذات کو ٹھکرانا کفر ہے بلکہ بات کو بھی

صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنے کی بات

اپنے اپنے مسلک کی کتابیں پڑھ کر اپنے آپ کو حق پر سمجھنا ایسے ہی ہے جیسا کہ اکیلے دوڑ لگا کر اول آنا۔

For online reading please search "Aayye Munne Se Kuch Seikhain"

03228061562, 03046475075
munnaseries@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقبول عام مُنا سیریز ، آیئے مُنے سے کچھ سیکھیں، مختلف مذہبی اور معاشرتی موضوعات پر لکھا جانے والا حقیقت کے قریب ترین ایک دلچسپ سلسلہ ہے۔

نئے قارئین سے درخواست ہے کہ مُنے کو عمر اور عقل میں چھوٹا نہ سمجھیں۔ مُنا تو اس کے گھر والوں نے لاڈ پیار سے اس کا نام رکھا تھا۔اور وہ عاقل بالغ فرضی کردار ہے۔ جو باقی فرضی کرداروں کے ساتھ بحث و مباحثہ میں حصہ لیتا ہے۔ مُنا اس بات پہ یقین کامل رکھتا ہے کہ اپنے اپنے فرقے کی کتابیں پڑھ کر اپنے آپ کو حق پر سمجھنا ایسے ہی جیسے کہ اکیلے دوڑ لگا کر اول آنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنے کے ساتھ آخری نشست میں چونکہ اس کے چچا جان اینڈ کمپنی کو خاصی خفت اٹھانا پڑی تھی اور وقت کی کمی کی وجہ سے بات اگلی نشست پر چلی گئی تھی۔ لہذا اس مرتبہ مُنے کے چچا نے اس نشست میں اپنے چند ایک ہم خیال دوستوں کو بھی ساتھ لے لیا۔ ان میں عظیم، طارق، کاشف، عابد اور غلام غوث شامل تھے۔

اتفاق سے مُنے میاں کوئی پانچ سات منٹ دیر سے آئے اور ذرا بلند آواز سے السلام علیکم کہہ کر بیٹھ گئے ۔ مُنے کے بیٹھتے ہی عظیم صاحب بولے اوبھئی مُنے تم نے ہمیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السلام علیکم کیوں کہا؟

مُنا: جناب میری آپ کی کیا دشمنی ہے کہ میں آپ کو سلام نہ کہوں

عظیم: دشمنی ہی تو ہے آپ لوگ تو ہمیں مشرک قرار دیتے ہو اور پھر سلام بھی پکارتے ہو۔ یہ کیا چکر ہے۔

مُنا: ہم کون ہوتے ہیں آپ کو مشرک کہنے والے! میں نے فتووں کی فیکٹری تو نہیں کھول رکھی۔ یہ تو اللہ بہتر جانتا ہے کہ کون مشرک ہے کون مسلمان۔ میں نہیں جانتا۔

عابد: تو آپ کیا جانتے ہو؟

مُنا: میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ بہت سے ایسے عقائد اور اعمال ہیں جو آپ دین سمجھ کر ادا کر رہے ہیں وہ قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح طور پر شرک کے ضمن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں آتے ہیں۔

عظیم: بھئی کیا منطق ہے کہ ہم مشرک نہیں بلکہ مسلمان تو ہیں لیکن شرک کر رہے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک بندہ مسلمان بھی ہو اور وہ شرک بھی کرے۔

مُنّا: بالکل ممکن ہے کہ ایک بندہ ایمان کا دعوی بھی کرے اور ساتھ ساتھ شرک بھی کرے۔

عظیم: بھئی دلیل دو

مُنّا: یہ تو قرآن مجید کا فرمان ہے۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ

اور ان میں اکثر اللہ پر ایمان لانے کے باوجود شرک کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا: یہ قرآن مجید میں ہے؟ ذرا مجھے آیت کا نمبر تو بتاؤ

مُنا: یہ سورۃ یوسف کی آیت نمبر ۱۰۶ ہے۔

چچا جان: او مُنے ہمارا اوہ کون سا عقیدہ ہے جو آپ کے خیال کے مطابق شرک کے ضمن میں آتا ہے؟

مُنا: چچا جان کیا آپ یہ عقیدہ نہیں رکھتے کہ اللہ کے علاوہ انبیاء اور اولیا اکرام بھی علم غیب جانتے ہیں؟

چچا جان: بالکل ہمارا عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء اور اولیاء نہ صرف غیب کی خبریں رکھتے بلکہ اپنے ماننے والوں اور پکارنے والوں کی حاجات سب سنتے ہیں۔

مُنا: یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ کے علاوہ بھی کوئی عالم الغیب ہستی ہے یہ شرک ہے اور باطل عقیدہ ہے

عظیم: لیکن ہمارے پاس ثبوت کے طور پر بہت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے واقعات ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ کے نبیؑ اور ولی غیب کا علم جانتے تھے۔

مُنّا: بتائیں جناب

کامران: آپ نے قرآن کریم میں حضرت خضر اور موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ نہیں پڑھا ، حضرت خضر نے علم غیب کی کتنی باتیں موسیٰ علیہ السلام کو بتائی تھیں جو کہ وہ پہلے سے نہیں جانتے تھے؟

مُنّا: کیا کہا ایسی باتیں جو موسیٰ علیہ السلام پہلے سے نہیں جانتے تھے یعنی آپ اقرار کر رہے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام علم غیب نہیں جانتے تھے

کامران: میں سمجھا نہیں

عظیم: کامران تم ٹھہرو مجھے دلائل مکمل کرنے دو اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنے آپ نے ہمارے دلائل ختم ہونے کے بعد بولنا ہے

مُنا: جی ٹھیک

عظیم: کیا معراج النبیؐ کا واقعہ یاد نہیں جب آپ سرکار ﷺ معراج سے واپس آئے تو کافروں نے کہا کہ آپؐ اگر واقعی معراج سے واپس آئے ہیں تو مسجد اقصیٰ کے کتنے دروازے اور کتنی کھڑکیاں ہیں۔ تو آپ سرکار ﷺ نے ایک ایک چیز ان کو بتا دی تھی۔

مُنا: کوئی اور واقعہ

عظیم: ہاں جب آپ سرکارؐ اپنے صحابہ اکرامؓ کے ہمراہ ایک قبرستان سے گذر رہے تھے تو اچانک گھوڑا بدکا آپؐ نے اس وقت کیا یہ نہیں بتایا تھا کہ ایک قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے جس کو دیکھ کر گھوڑا بدکا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا: کوئی اور بتاؤ

عظیم: واقعات بہت سے ہیں آپ نے ماننا ہو تو بتاؤں، پھر بھی مزید سنو

مُنا: آپ بتاتے جاؤ، میری تو اللہ سے دعا ہے کہ اللہ ہمیں اور آپ کو سمجھ عطا فرمائے

عظیم: کیا مطلب؟

مُنا: میرا مطلب ہے کہ اگر میں غلطی پر ہوں تو مجھے سمجھ عطا فرمائے، اگر آپ غلطی پر ہیں تو آپ کو سمجھ عطا فرمائے

عظیم: اور وہ والا واقعہ بھی لگتا ہے کہ تمھاری نظروں سے اوجھل ہے کہ جب آپ سرکار ﷺ نے صحابہ کو ایک عورت کا پیچھا کرنے کے لیے بھیجا اور فرمایا کہ اس کے پاس ایک رقعہ ہے وہ واپس لاؤ۔ صحابہ اکرام نے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورت کا پیچھا کیا اور اس سے رقعہ برآمد کروا لیا۔

مُنا: اس کا بھی پتہ ہے

عظیم: جب عکل وعرینہ کے کچھ لوگوں نے جھوٹ موٹ کلمہ پڑھا اور اپنے پیٹ کی خرابی کا بہانہ کر کے باہر جانے کی اجازت مانگی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کے ساتھ کچھ چرواہے اور کچھ اونٹوں کو بھی بھیج دیا تو جب وہ لوگ ان کو قتل کر کے اونٹوں کو اپنے ساتھ لے گئے تو کیا اللہ کے نبیؐ کو علم غیب سے نہیں پتہ چلا تھا کہ انہوں نے ایسا کام کیا ہے اور پھر آپؐ نے اپنے صحابہ اکرام کو ان کے پیچھے دوڑایا اور ان کو پکڑ لیا۔

چچا: منے اور بھی سننے ہیں ایسے واقعات کہ تسلی ہوگئ ہے جناب کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا: جناب تسلی کی بات کرتے ہیں۔ مجھے بھی ان سارے واقعات کا علم ہے۔ آپ میری بات بھی تو سنیں۔

عظیم: ابھی اگر اور بھی تسلی چاہتے ہو تو قرآن مجید کی ایک آیت بھی سُن لیں آل عمران 44

ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَآءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ

(اے پیغمبر) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپؐ کی طرف وحی کر رہے ہیں اور آپؐ تو وہاں (ان کے پاس) نہیں تھے جب وہ مریم کی کفالت کے حوالے سے قلمیں ڈال رہے تھے۔ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ (تو اس وقت بھی) ان کے پاس نہیں تھے جب کہ وہ (اس بارے) جھگڑ رہے تھے۔

عظیم: اچھا ایک اور آیت مبارکہ سنو پھر، وہ سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۱۷۹ ہے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاءُ

اور اللہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کر دے اور لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے (غیب کی خبریں دینے کے لیے) چن لیتا ہے۔

مُنا: اس سے کیا ثابت ہوتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا: کہ اللہ غیب کی خبریں اپنے نبیوں کو دیتا ہے۔

مُنّا: اس میں کہاں ہے کہ اللہ کے نبی عالم الغیب ہیں۔ اس میں تو یہ ہے وہ غیب کی خبریں نہیں جانتے بلکہ اللہ تعالی جب چاہتا ہے ان کو خبریں پہنچا دیتا ہے ان کو مطلع کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے غیب کے ساتھ ساتھ آپ حضرات کے اس عقیدے کی بھی نفی کر دی ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر جگہ حاضر ناظر تھے اور ہیں۔

عظیم: حاضر ناظر کی نفی کیسے ہو گئی

مُنّا: اللہ تعالی نے واضح کہا ہے کہ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اس وقت وہاں موجود نہیں تھے جب وہ مریم علیہا السلام کے بارے میں قلمیں ڈال رہے تھے اور قرعہ اندازی کر رہے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عظیم: آپ ابھی حاضر ناظر کی بحث چھوڑو ابھی علم غیب کے بارے میں ہی بتاؤ

منا: سمجھنے کی بات یہ ہے انبیاء اکرام عالم الغیب نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ معجزے کے طور پر جب چاہتا ہے انہیں غیب کی خبریں دیتا ہے اور جب چاہتا ہے نہیں دیتا۔

چچا: معجزے کے طور پر، کیا مطلب؟

منا: چچا جان اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اپنے انبیاء کو سچا ثابت کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً معجزات کا ظہور کرتے ہیں اور مختلف مواقع پر نبیوں کو غیب کی خبریں دینا اللہ کی طرف سے معجزہ ہے معجزہ کے ظہور کے وقت جو طاقت یا اختیار چند لمحوں کے لیے ان کو دی جاتی ہے وہ عام روٹین لائف یعنی ان کی روزمرہ زندگی کے الٹ ہوتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عظیم: کیا مطلب؟

مُنا: معجزہ یا کرامت کا مطلب جانتے ہیں آپ؟

عظیم: جی ہاں معجزہ کہتے ہیں عقل کو عاجز کر دینے والی چیز،

مثال کے طور پر (مُنا بولا)

کامران: مثال کے طور پر انسان اُڑ نہیں سکتا لیکن وہ اچانک اڑنا شروع کر دے۔تو یہ اس کا معجزہ کہلائے گا

مُنا: بالکل ٹھیک، اب بتائیے کہ کیا معجزہ یا کرامت دکھانے والی شخصیت کیا ہر وقت اتنی ہی طاقت اور اختیارات کی مالک ہوتی ہے جیسا کہ معجزہ کے ظہور وقت ہوتی ہے۔

عظیم: جی ہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنا: وہ کیسے؟ او بھئی آپ خود ہی تو کہہ رہے ہیں کہ کوئی شخص اُڑنا نہ جانتا ہو لیکن اچانک اڑنا شروع کر دے وہ معجزہ ہوتا ہے

عظیم: بالکل میں نے ایسے ہی کہا ہے

مُنا: تو پھر آپ کیسے کہہ رہے ہیں کہ معجزہ دکھانے والی ہستی ہر وقت اسی اختیارات کی مالک ہوتی ہے

عظیم: بالکل انبیاء اور اولیاء اکرام ہر وقت انھی اختیارات کے مالک ہوتے ہیں جو کہ معجزہ دکھاتے وقت ہوتے ہیں۔

مُنا: مجھے بتایئے پھر آپ ان کے لیے معجزہ یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرامت کا لفظ کیوں استعمال کرتے ہیں؟

عظیم: کیا مطلب

مُنّا: میرا مطلب ہے کہ یہ بات تو آپ بھی مانتے ہیں۔ کہ معجزہ تو کسی کی روٹین لائف سے ہٹ کر خلاف معمول، مافوق الفطرت اور خرق عادت چیز کو کہتے ہیں۔ ساتھ ہی اب آپ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ معجزہ دکھانے والا ہروقت انہی اختیارات کا مالک ہوتا ہے جیسا کہ اس کی روٹین ہے جیسا کہ معجزہ دکھاتے وقت ہوتا ہے۔تو یہ بات تو آپ کے اپنے پہلے موقف کے خلاف جارہی ہے۔

عظیم: مطلب میں کچھ سمجھا نہیں

مُنّا: جناب سمجھنے کی کوشش کریں، میں یہ بات کر رہا ہوں کہ آپ کا پہلا موقف ہی آپ کے دوسرے موقف کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھٹلا رہا ہے۔

عظیم: مُنے کچھ کچھ سمجھ آئی ہے لیکن بات کو ذرا واضح کرنے کے لیے کوئی سادہ سی مثال سے سمجھاؤ

مُنا: اب سنو ایک اللہ کے ولی نے پُل کے ذریعے دریا پار کرلیا۔ کیا یہ کرامت ہے

عظیم: نہیں

مُنا: کیوں نہیں

عظیم: کیوں کہ پُل کے ذریعے دریا پار کرنا تو اس کی روٹین لائف ہے

مُنا: اور اگر وہ پُل کے بغیر دریا پار کرے تو

عظیم: تو پھر یہ کرامت ہو گی کیوں کہ یہ اس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روٹین لائف سے ہٹ کر ہے

چچا: اچھا منے تمھارا یہ فلسفہ بھی مان لیتے ہیں کہ اللہ معجزے کے طور پر اپنے نبیوں کو بعض وقت جب چاہتا ہے خبروں سے مطلع فرمادیتا ہے۔ اور جب چاہتا ہے نہیں بتاتا۔ لیکن کیا تمھارے پاس ایسی آیت ہے جس میں ثابت ہو کہ اللہ جب چاہتا ہے ان کو غیب کی خبریں دیتا ہے اور جب چاہتا ہے نہیں بھی دیتا۔

منا: جی ہاں سنیے سورہ المائدہ کی آیت نمبر ۱۰۹

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْب

جس روز اللہ تعالیٰ سب پیغمبروں کو جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرے گا اور پھر ارشاد فرمائے گا کہ تم کو کیا جواب ملا تھا (اپنی امتوں کی طرف سے) تو وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ خبر نہیں تو ہی غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

عظیم: ویسے مُنے ہم نے تو آپ کو اتنے واقعات بتائے ہیں جن سے بظاہر تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ انبیاء اکرام اور اولیائے اکرام ہر وقت علم غیب جانتے تھے۔ آپ بھی تو ہمیں ایسے کوئی واقعات بتائیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ انبیاء اکرام علم غیب نہیں جانتے تھے۔

مُنا: جی ہاں میرے پاس ایسے سینکڑوں واقعات ہیں جن سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ انبیاء اکرام اور اولیاء اللہ عالم الغیب نہیں ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا: اچھا! تو ذرا چند ایک ہی بتا دو

مُنا: تو سنو جناب سیدنا آدم علیہ السلام سے ہی بات شروع کر لیتے ہیں۔ انہوں نے شیطان کی باتوں میں آ کر گندم کا دانہ کھالیا، اگر ان کو علم غیب ہوتا کہ دانہ کھانے کے بعد جنت کی تمام نعمتیں چھوٹ جاتی ہیں اور زمین پر جانا پڑے گا تو کیا وہ دانہ کھاتے؟

پھر آپ نے موسیٰؑ اور خضرؑ کی بات کی تھی۔ تو پھر موسیٰ علیہ السلام کی بات سن لیں جب کافروں کے مقابلے پر اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنا عصا پھینکو۔ جب پھینکا تو وہ اژدھا بن گیا موسیٰ علیہ السلام پھر خود ہی پکڑنے سے ڈر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا موسیٰ نہ ڈر تو اسے پکڑے گا تو یہ تیرے ہاتھ میں ڈنڈے کی صورت میں ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واپس ہوگا۔

اگر موسیٰ علیہ السلام کو علم غیب ہوتا تو فورا پکڑ لیتے کہ یہ تو ڈنڈا ہی ہے ۔ پھر ایک مرتبہ لڑائی چھڑاتے ہوئے ایک قبطی کو مکا مارا تو وہ مر گیا پھر وہ وہاں سے نکل بھی گئے اگر آپ کو علم ہوتا کہ اس نے مر جانا ہے تو آپ اس کو کبھی مکا نہ مارتے۔

مزید سنیں جب وہ علم سیکھنے کے لیے جناب خضر علیہ السلام کے پاس آئے اور ہر نئے کام پر انہوں نے ان سے سوالات کرنے شروع کر دیے، جب جناب خضر نے ایک لڑکے کو قتل کیا، ایک دیوار کو بغیر اُجرت لیے تعمیر کر دیا، ایک بہترین کشتی میں سوراخ کر دیا تو جناب موسیٰ پوچھنے لگے کہ یہ کیا کیا ۔ یعنی اگر وہ علم غیب رکھتے ہوتے تو کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتنے سوالات کرتے کہ یہ آپ نے کیا کیا، یہ آپ نے کیوں کیا وغیرہ۔ حتیٰ کہ اتنے سوالات کیے کہ تنگ آ کر جناب خضر علیہ السلام نے ان سے خود ہی فرما دیا کہ اے موسیٰ آپ چلے جائیں۔ آپ میرے ساتھ نہیں چل سکتے۔ سورۃ الکہف میں لکھا ہے

إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا

آپ میرے ساتھ بالکل صبر نہیں کر سکتے

جب موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر گئے تو پیچھے سے اپنی قوم کے حالات سے مکمل طور پر بے خبر تھے۔ قوم نے ان کی غیر موجودگی میں بچھڑا بنا کر ان کی پوجا پاٹ شروع کر دی واپسی پر ہارون علیہ السلام پر سخت برہم ہوئے اور ان کے بال تک پکڑ کر کھینچنے لگے کہ تم نے قوم کو غیر اللہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبادت اور بندگی سے کیوں نہیں روکا۔ یعنی موسیٰ علیہ السلام کو گھر واپس آ کر ہی تمام حقائق و واقعات کا علم ہوا۔

چچا: یار منے موسیٰ علیہ السلام کے واقعات ہی سناتے چلے جاؤ گے یا باقی انبیاء علیہم السلام کے واقعات بھی ہیں تمھارے پاس؟

منا: میں یہ بتانا چاہ رہا ہوں کہ موسیٰ علیہ السلام اللہ کے اتنے جلیل القدر پیغمبر ہونے کے باوجود علم غیب نہیں رکھتے تھے۔ پھر بھی میں مزید انبیائے اکرام کے حوالہ جات بھی بیان کرتا ہوں۔

جناب عزیرؑ بھی اللہ کے برگزیدہ بندے تھے۔ مگر جب ان سے دریافت کیا گیا کہ وہ کتنی دیر ٹھہرے تھے تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب اصحاب کہف والا واقعہ بھی آپ کو یاد ہوگا۔ جن کے بارے میں لوگوں نے مشہور کیا ہوا ہے کہ ان کا تو کتا بھی بڑی عزت و احترام والا ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے۔ اللہ کے ان ولیوں سے بھی جب پوچھا گیا کہ غار میں کتنی دیر ٹھہرے ۔ ان میں سے پہلے نے جواب دیا ایک دن، دوسرے نے فرمایا آدھے دن سے بھی کچھ زیادہ تیسرے نے جواب دیا میں نہیں جانتا اللہ ہی جانتا ہے

عظیم: یہ تو اللہ کے ولی تھے پیغمبر نہ تھے آپ تو نبیوں کی باتیں بتانے لگے تھے

مُنا: چلیں پھر سنیں حضرت ابراھیمؑ کے واقعات سن لیں ۔ جب ان کے پاس اللہ کے فرشتے آئے تو ان کو پتہ نہیں چل سکا کہ وہ کون ہیں۔ بیٹے کی خوشخبری کا سن کر ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بیوی بھی بہت حیران ہوئیں ۔ اگر ان کو علم ہوتا تو وہ فرشتوں کو جواب دیتے کہ فرشتو تم ہمیں کیوں خوشخبریاں دے رہے ہو ہمیں تو پہلے ہی پتہ ہے کہ ہمارے ہاں بیٹا پیدا ہونے والا ہے۔

اب سیدنا سلیمانؑ کا واقعہ سن لیں۔ انہوں نے جب ہد ہد کو غیب پایا تو بہت پریشان ہوئے اور برہم ہو کر کہنے لگے کہ اگر آج وہ کوئی اچھی خبر لے کر آئے گا یا میرے ہاتھ سے ذبح ہو جائے گا۔ جب ہُد ہُد پرندہ آیا تو اس نے پتہ ہے کیا کہا؟

چچا: کیا کہا تھا ہُد ہُد نے؟

مُنا: ہُد ہُد کہنے لگا کہ جناب سلیمانؑ آج میں ایک ایسی خبر لے کر حاضر ہوا ہوں جس کا اس سے پہلے آپ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی نہیں علم نہیں تھا۔ یعنی ایک چھوٹا سا پرندہ بھی یہ جانتا ہے کہ اللہ کے نبی عالم الغیب نہیں ہوتے۔

اب مقدسہ مریمؑ کا واقعہ بھی جناب کو معلوم ہی ہو گا۔ جب فرشتہ نے آ کر بیٹے کی خوش خبری دی تو حیران ہو کے کہنے لگی کہ مجھے اولاد کیسے ہو سکتی ہے مجھے تو کسی مرد نے چھوا نہیں یعنی میری تو شادی نہیں ہوئی۔

اب ذکریاؑ نے جب مریمؑ کے پاس بے موسم پھل دیکھے تو وہ بھی بہت حیران ہوئے اور ان کو بھی معاملہ کا پتہ نہ چل سکا اگر ان کو علم ہوتا تو وہ مریم سے کیوں پوچھتے کہ مریم یہ پھل کہاں سے آئے؟

پھر سنیں یعقوب علیہ السلام کو اگر پتہ ہوتا کہ میرے بیٹوں نے میرے یوسف کو کنویں میں پھینک دینا ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیوں بھیجتے؟

اس کے بعد جناب یونس علیہ السلام کا واقعہ بھی آپ نے سنا ہے۔ اگر وہ علم غیب رکھتے ہوتے اور ان کو علم ہوتا کہ میں اگر قوم سے ناراض ہو کر گیا تو مجھے مچھلی نے نگل لینا ہے تو کیا وہ دریا کی طرف جاتے۔

چچا: سابق انبیاء اکرام بھی ہمارے لیے انتہائی احترام کے لائق ہیں۔ لیکن کیا تمھارے پاس آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بھی کوئی دلیل ہے کہ آپ علم غیب نہیں جانتے تھے۔

مُنا: جی ہاں بالکل اللہ کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی عالم الغیب ہستی نہیں تھے۔ اس کی ایک نہیں بہت ساری دلیلیں موجود ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا: ذرا بتاؤ تو

مُنا: سنیں! سب سے پہلی اور بڑی دلیل تو وحی کا نزول ہی ہے کہ اگر آپؐ سب کچھ جانتے ہوتے تو فرشتہ کو آنے کی کیا ضرورت تھی کہ آپؐ کو بار بار آکر قرآن مجید سکھائے۔

پھر حضرت خدیجہ آپؐ کو لے کر اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل عیسائی کے پاس لے کر کیوں تشریف لے گئیں۔ جبکہ آپ لوگوں کے بقول تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر چیز کا علم تھا۔

عظیم: اب وحی تک ہی رہنا ہے کہ آگے بھی چلنا ہے

مُنا: کیا آپ نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اے نبی ﷺ آپ نے اپنے اوپر اللہ کی حلال کردہ چیز کو کیوں حرام کرلیا۔۔۔

سورۃ تحریم آیت ۱

عظیم: جی پڑھی ہے

مُنا: اس کا شان نزول بھی جانتے ہیں آپ؟

عظیم: آپ بتائیں۔

مُنا: جب اللہ کے نبیؐ کو ان کی ازواج مطہرات نے کہا تھا کہ آپؐ کے منہ سے مغافیر (ایک بدبو دار چیز) کی بدبو آرہی ہے۔ آپؐ نے کہا کہ میں تو شہد پی کر آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔جب ان تینوں نے ایک ہی بات کی تو اللہ کے نبی ﷺ نے اسی وقت قسم اٹھائی کہ میں آج کے بعد شہد نہیں پیوں گا۔جس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان تنبیہی آیات کا نزول ہوا۔جس کا ترجمہ یہ ہے

اے نبی آپؐ نے ایک چیز کو اپنے اوپر کیوں حرام کرلیا ہے جو اللہ نے حلال کی ہے۔

تو پھر آپ ﷺ کو پتہ چلا۔کہ مجھ سے تو غلطی ہو گئی ہے تو آپؐ نے اللہ کے حضور معافی مانگی۔یعنی آپؐ اپنی ازواج مطہرات کے دل کی بات بھی نہ معلوم کر پائے

عظیم: اور کوئی واقعہ سناؤ

مُنا: اب وہی واقعہ سنو جس کا آپ نے حوالہ دیا ہے۔اور جس سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے تھے۔

عظیم: کون سا واقعہ

مُنا: وہی انہی لوگوں کا جو بظاہر مسلمان ہوئے تھے جنہوں نے اللہ کے نبی ﷺ سے کہا کہ ہمیں پیٹ کی بیماری ہے اور آپ ہمیں باہر کھلی فضا میں بھیجیں۔ آپ نے ان کے ساتھ اونٹ اور چرواہوں کو بھیج دیا ان کو انہوں نے بڑی بے دردی سے شہید کر دیا۔

اللہ کے نبی ﷺ کو بالکل ان کے دلوں کا حال معلوم نہ ہو سکا کہ ان کی نیت کیا ہے؟ اور یہ اتنا ظلم کر کے چلتے بنے۔

عظیم: کوئی اور واقعہ بھی بتاؤ

مُنا: ایک سیاہ فام شخص (عورت یا مرد) مسجد کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفائی کیا کرتا تھا جب وہ فوت ہو گیا تو صحابہ اکرام ؓ نے اس خبر کو معمولی سمجھ کر اللہ کے نبی ﷺ کو اطلاع دینا مناسب نہ سمجھا۔ اور اس کو کفنا دفنا دیا۔ آپؐ نے ایک دن صحابہ اکرام ؓ سے اس کے بارے میں پوچھا کہ وہ شخص (عورت یا مرد) جو مسجد کی صفائی کے لیے آتا تھا وہ کافی دنوں سے نظر نہیں آیا۔ تو صحابہ اکرام ؓ نے بتایا کہ وہ تو فوت ہو گئی ہے یا ہو گیا ہے تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ مجھے کیوں نہیں اطلاع دی۔ اب مجھے اس کی قبر کے بارے میں بتاؤ۔ پھر آپ نے اس کی قبر پر جا کر جنازہ پڑھا۔

عظیم: اس سے کیا ثابت ہوا؟

مُنا: اس میں یہ پتہ چلا کہ اللہ کے نبی ﷺ کو اُس کے نہ تو فوت ہونے کا پتہ چلا اور نہ ہی اس کی قبر کا علم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا۔ اگر آپ ﷺ علم غیب جانتے ہوتے تو صحابہ اکرام ؓ سے کیوں دریافت کرتے کہ وہ کب فوت ہوا ہے اور اس کی قبر کہاں ہے؟

واقعہ معراج بھی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالم الغیب نہ ہونے کا بہت بڑا ثبوت ہے۔

چچا جان: وہ کیسے؟

مُنّا: معراج میں مختلف مراحل پر مختلف منازل میں مختلف مناظر دیکھنے کو ملے۔ ہر منظر دیکھ کر آپ سرکار نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ کیا ہے یہ کون سے لوگ ہیں۔ جب جہنم کے قریب گئے تو جہنم کے ایک خاص طبقے کے بارے میں سوال کرنے لگے کہ یہ کون لوگ ہیں۔ جواب میں جبرائیلؑ نے فرمایا کہ یہ زانی لوگ ہیں جو اتنی سخت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سزا میں مبتلا ہیں۔ پھر جب جنت کی سیر کروائی گئی تو ایک محل کے متعلق سوال کیا کہ یہ کس کا محل ہے تو بتایا گیا کہ یہ آپ کے ساتھی حضرت عمرؓ کا محل ہے۔ پھر سب سابقہ انبیاء کرام سے ملاقاتیں ہوئیں۔ یعنی اگر آپ ہر چیز کا پہلے سے علم رکھتے ہوتے تو واقعہ معراج کی ضرورت ہی پیش نہ آتی۔

عظیم: اچھا مُنے اگر یہ غیب والا معاملہ اتنا صاف شفاف ہے تو کوئی نہ کوئی ایسی حدیث مبارکہ تو ہو گی جس میں خود اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا ہو کہ اللہ کی قسم میں نبی ہونے کے باوجود غیب نہیں جانتا۔

مُنا: بالکل ہے جناب۔ ایسی حدیث بخاری شریف کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب التعبیر میں ہے۔ لیکن تھوڑی طویل ہے اگر اجازت ہو تو وہ ساری سنا دوں

عظیم: حیرانی سے اچھا تو ذرا سناو

مُنّا: سیدہ ام العلاؓ جو (خارجہ بن زید بن ثابت کے) انصار قبیلے کی ایک عورت تھیں جنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی، وہ فرماتی ہیں : جب انصار مدینہ نے رہائشیں دینے کے لیے مہاجرین پر قرعہ ڈالا تو ہمارے حصہ میں عثمان بن مظعون آئے ۔ وہ بیمار ہو گئے ، ہم ان کی تیمارداری کرتے رہے، یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے۔ پھر ہم نے ان کو (غسل دے کر) ان کے کپڑوں میں کفن دے دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو میں نے کہا: ”ابو سائب! (یہ عثمان بن

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مظعون رضی اللہ عنہ کی کنیت تھی) تجھ پر اللہ کی رحمت ہو، میں گواہی دیتی ہوں تیرے بارے کہ اللہ نے تجھے عزت دی ہے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "(اے ام علاء) تجھے کیسے معلوم ہوا کہ اللہ نے اسے عزت دی ہے؟" میں نے کہا: "اللہ کی قسم! مجھے اس بات کا (یقینی) علم تو نہیں (البتہ حسن ظن کی بنا پر میں نے یہ گواہی دی ہے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اس کو تو موت آ پہنچی اور میں اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے اچھی امید ہی رکھتا ہوں لیکن (یاد رکھو) اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا، حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا؟" ام علاء انصاریہ فرماتی ہیں: "اس کے بعد میں نے کبھی کسی کی صفائی پیش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کی۔" وہ فرماتی ہیں: "میں نے خواب میں ایک چشمہ دیکھا جو عثمانؓ کے لیے بہہ رہا تھا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور اس بات کا آپؐ سے تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "یہ اس کا کوئی (اچھا) عمل ہے جس کا اجر اس کے لیے اب بھی جاری ہے۔"

چچا جان: او مُنے یہ کیا فلسفیانہ باتیں لے کر بیٹھ گئے ہو۔ صاف صاف بتاؤ کہنا کیا چاہتے ہو؟

مُنا: چچا جان میں اُسی طرف واپس آ رہا ہوں اور میں آپ کو یہ بتانا چاہ رہا تھا کہ اللہ کے بھیجے ہوئے انبیاء اکرامؑ اور اولیاء اکرام علم غیب نہیں رکھتے تھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے دین کی سچائی دکھانے کی خاطر وقتاً فوقتاً اپنے نبیوں اور برگزیدہ بندوں سے معجزات اور کرامتوں کا ظہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کراتے رہتے ہیں اور اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اللہ کے بندے ہر وقت انہی اختیارات اور طاقتوں کے مالک ہوتے ہیں جیسی طاقت اور اختیارات ان کو معجزے یا کرامت کے وقت عطا کیے جاتے ہیں۔

چچا جان: کچھ کچھ سمجھ آئی ہے مجھے یعنی آپ کہنا چاہ رہے ہو کہ اگر اللہ کا کوئی نبی یا برگزیدہ اگر غیب کی کوئی خبر بتا دے تو وہ معجزہ یا کرامت ہوتی ہے نا کہ وہ علم غیب کا مالک ہوتا ہے

غلام غوث: مُنے آپ نے کہا تھا کہ معجزہ یا کرامت دکھانے والا شخص جب اور جس وقت چاہے وہ معجزہ یا کرامت نہیں دکھا سکتا یا علم غیب کی خبر نہیں بتا سکتا؟

اس کے ثبوت میں کوئی دلیل بیان کر سکتے ہیں آپ؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُنّا: جی ہاں کئی ایسے مقامات ہیں

غلام غوث: کوئی ایک ہی بتا دیں اور خاص طور پر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بتانا۔

مُنّا: کیا آپ نے سورۃ الکھف کی یہ آیات مبارکہ نہیں پڑھی؟

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّآ أَن يَشَاءَ ٱللَّهُ وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا

اور (اے نبی) کسی بھی چیز کے متعلق یہ کبھی نہ کہا کریں کہ میں یہ کام کل ضرور کروں گا مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے (یعنی ان شاء اللہ کہہ کر) اور اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب کا ذکر کیا کریں جب آپ بھول جائیں اور کہیں "امید ہے میرا رب مجھے اس سے بھی قریب تر ہدایت کی راہ دکھائے گا"

الکھف: ۲۳-۲۴

غلام غوث: ہاں بالکل یہ آیت سنی ہوئی ہے لیکن ترجمہ نہیں سنا تھا

مُنّا: اصل بات ہے اس کا شان نزول!

غلام غوث: اس کا شان نزول کیا ہے؟

مُنّا: اس آیت کا پس منظر یہ ہے کہ مشرکین نے اہل کتاب کے مشورے سے بطور امتحان نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین سوالات دریافت کیے، پہلا سوال اصحاب کہف کے بارے میں تھا، دوسرا سوال قصہ خضر کے متعلق تھا اور تیسرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذوالقرنین کے بارے میں کیا گیا۔ آپؐ نے وحی الہیٰ کے بھروسے پر ان سے وعدہ کرلیا کہ کل جواب دوں گا۔ لیکن پندرہ دن تک وحی نہ آئی آپؐ کو غم وصدمہ بھی رہا۔ پندرہ دن بعد وحی سے سوالات کے جوابات بھی ملے اور یہ حکم بھی ساتھ ہی ملا کہ کبھی کسی چیز کے بارے میں یہ نہ کہیں کہ میں یہ کام کل کروں گا۔اس کے ساتھ ان شاء اللہ کے الفاظ ضرور ادا کریں

غلام غوث: اس سے کیا ثابت ہوتا ہے منے؟

منا: اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علم غیب کے تین سوالات کے جوابات دینا بھی چاہے تھے لیکن پندرہ دن تک وحی نہیں آئی اور آپؐ چاہنے کے باوجود ان کے جوابات نہیں دے سکے۔ بلکہ الٹا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشرکین پندرہ دن تک اللہ کے نبی ﷺ کو طعنے دیتے رہے۔ کہ آپؐ نے خود ہی تو کہا تھا کہ کل بتاؤں گا۔ اب بتایا کیوں نہیں۔

کاشف: (بڑی دیر سے خاموش بیٹھا تھا) یار مُنے مجھے معجزے کا تو پتہ چل گیا لیکن یہ بھی تو دیکھو نا کہ اگر ہم یہ عقیدہ رکھیں کہ انبیاء اور اولیا اللہ علم غیب نہیں جانتے تو یہ ان کی کتنی بڑی توہین ہو گی۔

مُنا: بالکل نہیں بلکہ ان کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ علم غیب جانتے ہیں یہ ان کی بہت بڑی توہین ہے۔

عابد: ذرا بتاؤ وہ کیسے؟

مُنا: حضرت ابراھیم علیہ السلام نے جب جناب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسمٰعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری چلائی تو اگر یہ عقیدہ رکھا جائے کہ ابراھیم علیہ السلام کو پہلے سے پتہ تھا کہ میں نے چھری اسمٰعیلؑ پر چلانی ہے لیکن چلنی دُنبے پر ہے تو مجھے بتائیں کہ یہ آزمائش تو نہ ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے یہ ابراھیم علیہ السلام کو کیوں فرمایا کہ

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا

آپ نے تو خواب سچ کر دکھایا ۔الصفت:۱۰۵

اور پیغمبر کا خواب سچا ہوتا ہے اور خواب میں سیدنا ابراھیم علیہ السلام نے جناب اسمٰعیلؑ کو ہی اپنے ہاتھوں ذبح ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔تو اللہ کا حکم سمجھ کر اسمٰعیل سے کہنے لگے کہ مجھے تو یہ حکم ملا ہے (کہ میں تجھے ذبح کروں) تو بیٹے نے بھی گردن جھکا کر کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَٰٓأَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ الصفت ۱۰۲

اے ابا جان جو حکم ہوا ہے وہ کر گزریئے۔

قربانی دونوں باپ بیٹے کی اسی صورت میں ہی سمجھی جائے گی جب ان کے متعلق یہ عقیدہ رکھیں گے کہ وہ دونوں علم غیب نہیں جانتے تھے۔

عابد: یار بات تو کچھ ٹھیک لگتی ہے

مُنا: اب بتاؤ اگر آپ کا عقیدہ اپنا لیا جائے کہ انبیاء اکرام اور اللہ کے نیک بندے غیب جانتے ہیں تو جناب ابراھیم اور اسمعیلؑ کی توہین ہوئی کہ نا ہوئی۔

عابد: یار واقعی توہین ہی ہے۔

کاشف: کوئی اور ثبوت

مُنا: آپ اسی واقعہ پر ہی ذرا غور کر لیں جو آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے مجھے علم غیب کے ثبوت کے طور پر سنایا ہے۔

کاشف: کون سا واقعہ

مُنّا: وہی جب عکل و عرینہ کے کچھ لوگوں نے جھوٹ موٹ کلمہ پڑھا اور اپنے پیٹ کی خرابی کا بہانہ کر کے باہر جانے کی اجازت مانگی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک چرواہا بھیج دیا اور کچھ اونٹ تو جب وہ لوگ چرواہے کو قتل کر کے اونٹوں کو ساتھ لے گئے۔

کاشف: جی ہاں یاد آیا

مُنّا: اگر آپ کے عقیدہ پر ایمان رکھا جائے کہ اللہ کے نبی غیب جانتے تھے تو نعوذ باللہ یہ بات ماننا پڑے گی کہ آپ نے جان بوجھ کر وہ چرواہا اور اونٹ بھیج دیے تھے حالانکہ آپ کو ان کا پتہ تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاشف: یار یہ تو ہم نے سوچا ہی نہیں، کوئی اور واقعہ ہمیں سناؤ

مُنّا: اور سنیں ! جب مومنوں کی ماں سیدہ عائشہ مطہرہ و طاہرہ پر منافقین نے تہمت لگائی تو مجھے بتایئے کہ کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (نعوذ باللہ) جان بوجھ کر اپنی انتہائی محبوب رفیقہ حیات اور شریک حیات سے ایک مہینہ قطع تعلق رکھا۔ بتاؤ آپ کے عقیدے کے مطابق کیا سیدھی سیدھی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین ہو رہی ہے کہ نہیں۔

اسی طرح حضرت عائشہؓ کا ہی ایک اور واقعہ ہے جب ان کا ہار گم ہوگیا تھا تو بقول آپ لوگوں کے عقیدے کے کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جان بوجھ کر نہیں بتایا حتیٰ کہ سارا قافلہ لیٹ ہوگیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چچا جان: مُنے یار ان باتوں سے تو واقعی ظاہر ہو رہا ہے کہ یہ عقیدہ رکھنا کہ انبیاء اور اولیاء غیب جانتے تھے یہ ان کی توہین ہے۔ لیکن ابھی تک ہماری تسلی نہیں ہوئی۔

مُنا: آپ کی تسلی کیسے ہو گی؟

عظیم: مُنے ہماری تسلی تب ہو گی جب تم کوئی ایسی آیت ثبوت کے طور پر پیش کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہو کہ صرف میں ہی غیب جانتا ہوں اور میرے نبی بھی غیب نہیں جانتے۔

مُنا: جناب ! آپ کمال بات کرتے ہیں ۔ایک آیت۔ میں آپ کو بہت سی ایسی آیات دکھا سکتا ہوں جن میں واضح طور پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ علم غیب اللہ کے علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا اور کچھ آیات تو ایسی ہیں جن میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھلے کھلے الفاظ میں اللہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ میرے نبی بھی غیب نہیں جانتے۔

چچا: (بڑی حیرانی سے) اچھا تو جلدی سے بتاؤ

مُنا: سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۵۰ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

قُلْ لَّآ أَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ إِنِّيْ مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰى إِلَيَّ

اے نبیؐ فرما دیجیے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔

اس کے بعد اسی سورۃ کی آیت ۵۹ میں ہے کہ

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُو

اور اللہ تعالیٰ کے پاس ہی غیب کی کنجیاں (خزانے) ہیں اور ان کو اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا

پھر سنیں سورۃ الاعراف کی آیت نمبر ۱۸۸ میں ہے

قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً إِلاَّ مَا شَاءَ اللهُ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

(اے نبیؐ) آپؐ فرما دیجیے میں تو اپنی جان کے لیے بھی اختیار نہیں رکھتا نہ کسی نفع (کو حاصل کرنے) کا اور نہ کسی نقصان (سے بچنے) کا، مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو اپنے لیے بہت کچھ بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا میں تو محض ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

اس کے بعد سورہ ہود کی آیت نمبر ۳۱ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

اوراسی سورہ ہود کی آیت نمبر ۴۹ میں ہے کہ

تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

یہ خبریں غیب کی خبروں میں سے ہیں ان کو اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے نہ آپؐ جانتے تھے نہ آپؐ کی قوم، پس آپؐ صبر ہی سے کام لیتے رہیں کیونکہ انجام کار (تو) پرہیزگاروں کے لیے ہی ہے۔ سورۃ ہود ۴۹

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کے اور زمینوں کے اور تمام معاملات کا رجوع بھی اسی کی جانب ہے پس تمھیں اسی کی عبادت کرنی چاہیے اور اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے اور تیرا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۷۸ دیکھ لیں

أَلَمْ يَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَىٰهُمْ وَأَنَّ ٱللَّهَ عَلَّٰمُ ٱلْغُيُوبِ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے راز ہیں اور جو ان کی (چھپی) سرگوشیاں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہی غیبوں کا علم رکھنے والا ہے۔

اب سورۃ یونس کی آیت نمبر ۲۰ دیکھ لیں۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ فَقُلْ إِنَّمَا ٱلْغَيْبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر ان کے رب کی جانب سے کوئی نشانی نازل کیوں نہیں ہوتی پس آپ ؐ فرما دیجیے کہ غیب (کی خبر) تو صرف اللہ ہی کے لیے ہے پس تم لوگ انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ منتظر ہوں۔

اورسورۃ النمل ٦٥ میں ارشاد ہے

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

(اے پیغمبر) کہہ دیجیے کہ آسمان والوں سے اور زمین والوں میں سے کوئی بھی غیب نہیں جانتا انہیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ (مرنے کے بعد قبروں سے) کب اٹھائے جائیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب السجدہ آیت نمبر ۶ کو دیکھ لیں

ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

یہی (وہی اللہ) تو پوشیدہ (غیب) اور ظاہر کا جاننے والا (اور) زبردست اور ہمیشہ رحم کرنے والا (خدا ہے)

اور آپ اب سورۃ احقاف کی آیت نمبر ۹ پر نظر ڈالیں

قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ

کہہ دیجیے میں کوئی نیا پیغمبر تو نہیں ہوں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ میں یہ جانتا ہوں کہ تمھارے ساتھ کیا معاملہ ہوگا؟ میں تو اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو واضح ڈرانے والا ہوں۔

- چچا: یار مُنے اتنی ساری آیات واضح ہیں کہ علم غیب اللہ کے علاوہ کسی کے پاس نہیں، سمجھ نہیں آ رہی کیا کریں؟
- مُنا: ابھی بھی کیا سمجھ نہیں آئی
- چچا: یار دیکھو نہ دلائل آپ کے پاس بھی ہیں اور ان کے پاس بھی کس کی مانیں کس طرف جائیں۔ مجھے تو سب ٹھیک لگتے ہیں
- مُنا: بہت آسان حل ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ نے کبھی عدالت میں جج کو طرفین کے دلائل سن کر فیصلہ کرتے دیکھا ہے؟ کہ اس کے سامنے مختلف پارٹیوں کے وکلاء دلائل کے انبار لگا رہے ہوتے ہیں

چچا: ہاں مُنے ایسا بالکل دیکھا ہے

مُنا: تو کیا کبھی کسی جج نے یہ کہا ہے کہ دونوں طرف دلائل ہیں میں کیا کروں مجھے تو سب ٹھیک لگتے ہیں

چچا: نہیں ایسا تو کبھی کسی جج نے نہیں کہا اور نہ وہ ایسا کہہ سکتا ہے۔ وہ سنتا سب کی ہے لیکن گھر جا کر ان کے دیے گئے دلائل یا حوالوں کی غیر متعصب اور غیر جانبدارانہ چھان پھٹک کرتا ہے پھر حقیقت پر مبنی فیصلہ سنا دیتا ہے

مُنا: بالکل ٹھیک کہا آپ نے اب آپ سے بھی گذارش ہے کہ دونوں طرف کے دلائل کی غیر جانبدارانہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تفتیش کریں اور اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں راہ ہدایت نصیب فرمائے۔

کاشف: مُنّے یہ بات تو تھوڑی سی دل کو لگتی ہے کہ علم غیب اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا لیکن ہماری بات تو کہیں اور سے شروع ہوئی تھی۔

مُنا: وہ کہاں سے شروع ہوئی تھی؟

کاشف: آپ نے کہا تھا کہ اللہ کے علاوہ کسی کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ عالم الغیب ہے یہ شرک ہے

مُنا: جی ہاں میں نے یہیں سے بات شروع کی تھی

کاشف: تو ثابت کریں یہ کہ کس طرح سے شرک ہے

مُنا: بھائی جان صاف سیدھی بات ہے کہ عالم الغیب ہونا اللہ وحدہ لاشریک کے لیے لائق ہے اور اس کی ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفت ہے یہ صفت مخلوق میں سے کسی کو دے دینا اُس کے ساتھ شرک نہیں تو اور کیا ہے؟

◄ کاشف: چلو مان لیا کہ ہمارا یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ کے علاوہ بھی عالم الغیب ہستیاں ہیں یہ تمھارے خیال میں شرک ہے ابھی کوئی اور کام بتاؤ جو ہم سرانجام دیتے ہیں جو تمھارے خیال میں شرک ہو۔

◄ چچا جان: کاشف میرا خیال ہے کہ آج اس بحث کو یہی پر ہی ختم کر لیتے ہیں اور باقی باتیں اگلی نشست میں تفصیلا کریں گے۔ کیوں مُنّے میاں؟

◄ مُنّا: جی چچا جان جیسے آپ کی مرضی

(اگلی نشست میں جس موضوع پر بات چیت ہوئی وہ کتاب کے اگلے ایڈیشن میں ملاحظہ فرمائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مُعاون

میرج سروسز

64-P، صدیق ٹریڈ سنٹر گلبرگ، لاہور